٦١٠٦
٣٧/٧/٥

From:	Jamia Darululoom Karachi
Sent:	Wednesday, April 06, 2016 9:45 PM
To:	
Subject:	Fatwa Online Darul Ifta Jamia Darululoom Karachi Pakistan
Flag Status:	Flagged

عنوان / Subject	جانوروں کی حلت و حرمت
Question: /سوال	! لسلام علیکم مفتی صاحب ١۔ کینگرو" جانور حلال ہے یا حرام ؟ " ۔ یہ جانور آسٹریلیا میں پایا جاتا ہے ٢۔ زرافہ" جانور حلال ہے یا حرام ؟ " ۔ یہ چار ٹانگوں وال جانور ہے جسکی لمبی گردن ہوتی ہے

(جواب منسلکہ ورق پر ملاحظہ فرمائیں)

الجواب حامداومصليا

(۱،۲)۔۔۔ کینگرو اور زرافہ دونوں حلال جانور ہیں؛ کیونکہ ہماری معلومات کی حد تک [الف] ان دونوں جانوروں کی حرمت کی کوئی صریح دلیل موجود نہیں ہے۔ [ب] علومِ حیوانات کے ماہرین کی تصدیق کے مطابق یہ دونوں جانور گھاس خور ہیں۔ [ج] اب تک ان دونوں جانوروں کے گوشت خور یا درندہ (ذی ناب من السبع) ہونے کا ثبوت نہیں ملا۔ [د] کینگرو اور زرافہ کا جلالہ (گندگی کھانے والا) ہونا بھی ثابت نہیں ہے۔ [ہ] اصولی طور پر بھی یہ دونوں جانور "طیب" ہیں، "خبائث" میں داخل نہیں۔ (تبویب:1505/71،70بتصرف)

<u>نوٹ</u>: کینگرو اور زرافہ کے شرعی حکم کے بارے میں ہم نے جامعۃ الرشید کراچی کا شعبہ "شریعہ ڈیپارٹمنٹ حلال فاؤنڈیشن" سے رابطہ کیا ان کے تحقیق کے مطابق بھی یہ دونوں جانور حلال ہیں، تحقیق کی کاپی جواب کے ساتھ منسلک ہے۔

الفتاوى الهندية – (5 / 289)

(الباب الثاني في بيان ما يؤكل من الحيوان وما لا يؤكل) الحيوان في الأصل نوعان نوع يعيش في البحر ونوع يعيش في البر....وأما الذي يعيش في البر فأنواع ثلاثة: ما ليس له دم أصلا وما ليس له دم سائل وما له دم سائل.........وما له دم سائل نوعان: مستأنس ومتوحش، أما المستأنس من البهائم فنحو الإبل والبقر والغنم يحل بالإجماع، وأما المتوحش نحو الظباء وبقر الوحش وحمر الوحش وإبل الوحش فحلال بإجماع المسلمين.

الموسوعة العربية العالمية:

"الكنغر" يتغذىٰ بانواعٍ مختلفة من الحشائش،والاوراق،وقلف الاشجار،يعيش علی امتداد الساحل الشرقی من استراليا وينتشر فی مناطق الغابات الرطبة- في مناخ الحار يكون موجودا اثناءالنهار علي النباتات الصخرية الظاهرية،وفي الليل يتغذي بالحشائش فی المناطق المسطحة المفتوحة-

الأشباه والنظائر – حنفي – (1 / 87)

وأما مسألة الزرافة فالمختار عندهم حل أكلها وقال السيوطي ولم يذكرها أحد من المالكية والحنفية وقواعدهم تقتضي حلها والله تعالى أعلم

البحر الرائق، دارالكتاب الاسلامي – (6 / 9)

وفي المستطرف الزرافة حيوان عجيب الخلقة ولما كان مألوفها الشجر خلق الله

جاری ہے۔۔۔

يديها أطول من رجليها وهي ألوان عجيبة يقال إنها متولدة من ثلاث حيوانات الناقة الوحشية والضبع والبقرة الوحشية فينزو الضبع على الناقة فتأتي بذكر فينزو ذلك الذكر على البقرة فتتولد منه الزرافة والأصح أنه خلقة بذاته ذكر وأنثى كبقية الحيوانات

حياة الحيوان الكبرى – (1 / 379)

أن بعضهم عد الزرافة من المتولد بين مأكول وغير مأكول، واستدل به على تحريمها وكلام الجاحظ ينفي هذا، ويقتضي الحل وهو المختار في الفتاوى الحلبيات كما سبق، وهو مذهب الإمام أحمد ومقتضى مذهب مالك، وقواعد الحنفية تقتضيه وإذا تعارضت الأقوال، وتساقط اعتبار مدلولها، رجعنا إلى الإباحة الأصلية، والتحقت هذه بما لا نص فيه بالتحريم والتحليل.

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم بالصواب

سبحان اللہ بن محمود دیروی

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۱۰/ شعبان المعظم /۱۴۳۷ھ

۱۸/ مئی/۲۰۱۶ء

الجواب صحیح

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفراللہ

۱۰/۸/۱۴۳۷ھ

الجواب صحیح

الجواب صحیح

الجواب صحیح

الجواب صحیح

الجواب صحیح

الجواب صحیح

۱۱/۸/۱۴۳۷ھ

۱۱/۸/۱۴۳۷ھ

۱۱/۸/۱۴۳۷ھ

Darul ifta Darul uloom

MUFTI ARIF ALI SHAH
To: Darul ifta Darul uloom

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

کینگرو اور زرافہ کا شرعی حکم

کینگرو اور زرافہ حلال ہے، اس حوالے سے بندہ نے کینگرو اور زرافہ کے عالمی سطح پر حلال فوڈ کا کام کرنے والے کئی بڑے حضرات سے رابطہ کیا، جنھوں نے ان دو جانوروں کے حلال ہونے کی تصدیق کی۔ ان دو جانوروں کے حلال ہونے کی وجوہات درجِ ذیل ہیں:

- علومِ حیوانات (Animal Sciences) کے ماہرین کینگرو اور زرافہ کے مکمل طور پر گھاس خور (Herbivorous) ہونے کی تصدیق کرتے ہیں۔
- ہمیں اب تک کینگرو اور زرافہ کے گوشت خور یا درندہ (ذی ناب من السبع) (Predators) ہونے کا ثبوت نہیں ملا۔
- کینگرو اور زرافہ کا جلالہ ہونا بھی ثابت نہیں۔ زرافہ کو اگرچہ خشک ہڈیاں چاٹنے کا شوق ہے مگر وہ انہیں کھاتا نہیں، ہڈیاں چاٹنے سے کوئی چیز حرام یا مکروہ نہیں ہوتی، کیونکہ یہ شوق تقریباً تمام حلال جانوروں کو ہوتا ہے۔
- اصولی طور پر بھی یہ دونوں جانور "طیب" ہیں، خبیث نہیں، علامہ شامی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

وما وجد في أمصار المسلمين مما لا يعرفه أهل الحجاز رد إلى أقرب ما يشبهه في الحجاز ، فإن كان مما يشبه شيئا منها فهو مباح لدخوله تحت قوله تعالى{ قل لا أجد }الآية ، ولقوله عليه الصلاة والسلام { ما سكت الله عنه فهو مما عفا الله عنه } رد المحتار (26/ 187)،المكتبة الشاملة

- اس کے علاوہ بھی ان جانوروں کی حلت کے فقہی دلائل ہیں، جو ماشاء اللہ پہلے سے دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی کی طرف سے تحریر شدہ جواب میں موجود ہیں۔

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

عارف علی شاہ

شریعہ ڈیپارٹمنٹ حلال فاؤنڈیشن

7 شعبان 1437ھ

15/05/2016

Mufti Syed Arif Ali Shah Alhusaini,